

کنٹینر مینوفیکچرنگ فروغ اسکیم

کنٹینر مینوفیکچرنگ کے لیے بھارت کا 10,000 کروڑ روپے کا کٹالسٹ

کنٹینر مینوفیکچرنگ فروغ اسکیم

بحری نقل و حمل عالمی تجارت کا ایک اہم ستون ہے، جس میں شپنگ کنٹینرز سرحدوں کے پار سامان کی ہم وار نقل و حرکت میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ فروری 2026 تک، بھارت کے بحری شعبے نے ملک کی تجارت کا 95 فیصد حجم کے لحاظ سے اور 70 فیصد قدر کے لحاظ سے سہولت فراہم کی۔ تجارت میں اپنے کردار کے علاوہ، یہ شعبہ بھارت کے جی ڈی پی میں 4-5 فیصد کا حصہ ڈالتا ہے۔

جیسے جیسے بھارت عالمی مینوفیکچرنگ اور بین الاقوامی تجارت میں اپنی پوزیشن مضبوط کر رہا ہے، کنٹینر انڈ کارگو کی نقل و حرکت کی مانگ میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جو گھریلو کنٹینر مینوفیکچرنگ کی صلاحیتوں کو بڑھانے کی ضرورت کو اجاگر کرتا ہے۔ اس کو تقویت دینے کے لیے، مرکزی کابینہ نے مالی سال 2039-40 تک 10,000 کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ کنٹینر مینوفیکچرنگ فروغ اسکیم (سی ایم پی ایس) کو منظور کیا ہے۔

کنٹینرز کیا ہیں؟

شپنگ کنٹینرز معیاری اسٹیل فریٹ کنٹینرز ہیں جو جہازوں، ریلوے اور سڑک کی گاڑیوں کے ذریعے کارگو کو منتقل کرتے ہیں، بغیر سامان کو اتارے اور دوبارہ پیک کیے بغیر۔ آئی ایس او (انٹرنیشنل آرگنائزیشن فار اسٹینڈرڈائزیشن) کی خصوصیات کے مطابق بنائے گئے، یہ ہم وار انٹر موڈل نقل و حمل اور موثر عالمی تجارت کو ممکن بناتے ہیں۔ سب سے عام سائز 20 فٹ اور 40 فٹ کے کنٹینرز ہیں، جنہیں ٹوائنٹی فٹ ایکویولنٹ یونٹس (ٹی ای یو) میں ماپا جاتا ہے، جو کنٹینر کی گنجائش کو ماپنے کے لیے استعمال ہونے والی معیاری اکائی ہے۔

بھارت کا کنٹینر مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم بنانا

سی ایم پی ایس میک ان انڈیا، میری ٹائم امرت کال وژن 2047 اور ملٹی موڈل لاجسٹکس کی ترقی کے تحت بھارت سرکار کے اقدامات کی حمایت کرتا ہے، جو بھارت کے طویل مدتی بحری اور تجارتی عزائم میں حصہ ڈالتا ہے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

اقوام متحدہ کی تجارت اور ترقی پر کانفرنس (یو این سی ٹی اے ڈی) کے مطابق، عالمی تجارتی سامان کا تقریباً 80 فیصد حجم کے لحاظ سے سمندر کے ذریعے منتقل کیا جاتا ہے۔

- اس کا مقصد گھریلو مینوفیکچرنگ کو فروغ دے کر اور ویلیو چین میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کر کے عالمی سطح پر مسابقتی کنٹینر مینوفیکچرنگ ایکو سسٹم قائم کرنا ہے۔
- اس اقدام کا مقصد درآمدی انحصار کو کم کرنا اور سپلائی چین کی لچک کو مضبوط کرنا ہے۔
- یہ نئی مینوفیکچرنگ سہولیات کی بھی حمایت کرتا ہے اور موجودہ کنٹینر مینوفیکچرنگ یونٹس کو وسعت دیتا ہے۔



سی ایم پی ایس کے تحت اجزا

یہ اسکیم بڑے اجزا کے ذریعے امداد فراہم کرتی ہے: سرمایہ کاری کی حمایت، آپریشنل اخراجات، اور جانچ اور سرٹیفیکیشن۔

سود میں رعایت کی امداد (آئی ایس اے)

859 کروڑ روپے کے مالی اخراجات کے ساتھ، آئی ایس اے کنٹینر مینوفیکچررز کے ذریعے گرین فیلڈ سہولیات قائم کرنے اور موجودہ مینوفیکچرنگ صلاحیت کی براؤن فیلڈ توسیع کے لیے حاصل کیے گئے اہل ٹرم لون (کیپٹل لون) پر 3% سالانہ سود میں رعایت فراہم کرتا ہے۔ اس حمایت کے لیے اہل ہونے کے لیے، منصوبوں کو درج ذیل معیار پر پورا اترنا چاہیے:

گرین فیلڈ اور براؤن فیلڈ سہولیات

گرین فیلڈ پروجیکٹ میں مکمل طور پر ایک نیا اثاثہ بنانا شامل ہے، جب کہ براؤن فیلڈ پروجیکٹ میں موجودہ اثاثے کو اپ گریڈ کرنا، تزئین و آرائش کرنا، یا دوبارہ مقصد کے لیے استعمال کرنا شامل ہے۔

1. گرین فیلڈ سہولیات کی سالانہ صلاحیت کم از کم 1,00,000 ٹی ای یو ہونی چاہیے؛

2. براؤن فیلڈ توسیعات کو اصولی منظوری کے تین سال کے اندر کم از کم 25,000 ٹی ای یو کی سالانہ صلاحیت کا اضافہ کرنا ہوگا اور عالمی کنٹینر معیارات کی تعمیل کرنی ہوگی۔

آپریشنل اخراجات میں امداد (او ای اے)

یہ جزو عالمی شپنگ معیارات کے مطابق تیار کردہ اور اہل مینوفیکچررز کے ذریعے فروخت کردہ کنٹینرز کی حمایت کے لیے 8,891 کروڑ روپے کی مالی امداد فراہم کرتا ہے۔ اس امداد کا مقصد لاگت کے فرق کو کم کرنا اور گھریلو سطح پر تیار کردہ کنٹینرز کی مسابقت کو بہتر بنانا ہے۔

کنٹینر کی قسم کے لحاظ سے آپریشنل اخراجات میں امداد (او ای اے)	کنٹینر کی قسم
امدادی قیمت (فی کنٹینر)	
₹49,500	20 فٹ کنٹینر
₹86,625	40 فٹ کنٹینر
₹74,250- ₹37,125	20 فٹ خصوصی کنٹینر

امدادی سہولت حاصل کرنے کے لیے، مینوفیکچررز کو مالی سال 2031-2032 تک کم از کم 70% مقامی مواد کی ضرورت کو پورا کرنا ہوگا۔ گھریلو سپلائی چین کو مضبوط بنانے کے لیے یہ معیار مالی سال 2032-2033 سے 90% تک بڑھ جائے گا۔

جانچ اور سرٹیفیکیشن میں امداد

ڈائنمک لونگیٹیوڈنل امپیکٹ جیسی مشترکہ سہولیات کے قیام میں مدد کے لیے 150 کروڑ روپے کی مالی امداد مختص کی گئی ہے۔



متوقع نتائج اور وسیع تر اقتصادی اثرات

اس اسکیم کا مقصد گھریلو کنٹینر کی پیداوار کو وسعت دینا ہے جب کہ بھارت کی برآمدی صلاحیت، سپلائی چینز اور متعلقہ صنعتوں کو مضبوط بنانا ہے۔

3. توسیعی مینوفیکچرنگ صلاحیت: سالانہ گھریلو کنٹینر مینوفیکچرنگ کی صلاحیت تقریباً دس گنا بڑھ کر 7.5 لاکھ ٹی ای یو تک پہنچنے کی امید ہے۔
4. برآمدی صلاحیت: یہ عالمی سطح پر مسابقتی کنٹینر مینوفیکچرنگ بیس بنانے میں مدد کرے گا اور بھارت کو معیاری شپنگ کنٹینرز کے لیے ایک عالمی برآمدی مرکز کے طور پر اپنی پوزیشن کو مضبوط بنانے میں مدد دے گا۔
5. سپلائی چین کی لچک: بھارت کی سمندری اور لاجسٹکس سپلائی چینز کی لچک میں اضافہ متوقع ہے۔
6. روزگار کی پیداوار: اس کا مقصد تقریباً 3,000 براہ راست ملازمتیں اور 50,000 سے زیادہ بالواسطہ ملازمتیں پیدا کرنا ہے۔
7. معاون صنعتوں کے لیے امداد: اس اسکیم سے کارنر کاسٹنگ، خصوصی اسٹیل، لکڑی کے فریم اور پیمنٹ جیسی صنعتوں کو بھی فائدہ پہنچنے کی امید ہے۔



بھارت کے سمندری ایکو سسٹم کو مضبوط بنانا

سی ایم پی ایس کے علاوہ، ایک مربوط، اندرونی طور پر لنگر انداز لاجسٹکس ایکو سسٹم کی تعمیر کے لیے مختلف دیگر اقدامات کیے گئے ہیں۔

بھارت کنٹینر شپنگ لائن (بی سی ایس ایل) کا قیام

بھارت میں لنگر انداز ایک مربوط کنٹینر ایکو سسٹم کی تعمیر اور اس کی حمایت کرنے کے لیے، فروری 2026 میں بھارت کنٹینر شپنگ لائن (بی سی ایس ایل) کے قیام کے لیے ایک مفاہمت نامہ (ایم او یو) پر دستخط کیے گئے۔

یہ معاہدہ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت کے زیر اہتمام شپنگ کارپوریشن آف انڈیا (ایس سی آئی)، کنٹینر کارپوریشن آف انڈیا (کونکور)، جواہر لال نہرو پورٹ اتھارٹی (جے این پی اے)، وی او چدمبرنار پورٹ اتھارٹی (وی او سی پی اے)، چنئی پورٹ اتھارٹی اور ساگرملہ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایس ایم ایف سی ایل) کو ایک ساتھ لاتا ہے۔

یہ مفاہمت نامہ جے این پی اے، وی او سی پی اے اور چنئی بندرگاہوں کو اندرونی منڈیوں سے جوڑنے والا ایک خود انحصار کنٹینر شپنگ ایکو سسٹم قائم کرے گا۔ اس کا مقصد اینڈ ٹو اینڈ لاجسٹکس کو بہتر بنانا، مال برداری کے اخراجات کو مستحکم کرنا اور بھارت کی تجارتی مسابقت کو مضبوط بنانا ہے۔

سمندری شعبے کے لیے وسیع تر امداد

حکومت کے کئی تکمیلی اقدامات بھی بھارت کے سمندری شعبے کو مضبوط بنا رہے ہیں۔

امدادی علاقہ	کلیدی اقدامات اور پہل
قانونی امداد	مرچنٹ شپنگ ایکٹ، 2025، کوسٹل شپنگ ایکٹ، 2025 اور انڈین پورٹس ایکٹ، 2025
کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ڈیجیٹل امداد	ون نیشن ون پورٹ پروسیس (او این او پی)، میری ٹائم سنگل ونڈو اور ای سمندر
مربوط لاجسٹکس نیٹ ورک	پی ایم گتی شکتی، قومی لاجسٹکس پالیسی (این ایل پی)، ساگرملہ پروگرام

نتیجہ

سی ایم پی ایس بھارت کی سمندری مینوفیکچرنگ صلاحیتوں کو مضبوط بنانے، سپلائی چین کی لچک کو بڑھانے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے تیار ہے، جب کہ درآمدی انحصار کو کم کرے گا۔ وسیع تر سمندری اصلاحات سے ہم آہنگ، یہ اسکیم عالمی سطح پر مسابقتی سمندری مینوفیکچرنگ اور لاجسٹکس ہب کے طور پر ابھرنے کے بھارت کے عزائم کو آگے بڑھاتی ہے۔

حوالہ جات

بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کی وزارت

https://sansad.in/getFile/annex/270/AU2875_nAmH3t.pdf?source=pqars&utm

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221817®=48&lang=2>

https://dgma.gov.in/download/1775649151_69d6417f46b3f_dgs-nmdc-address-01042026.pdf?utm

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2222805&lang=1®=3&utm>

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2280831&lang=1®=3&utm>

https://dgma.gov.in/download/1774258056_69c10788105ab_24-02-2026-international-conference-on-shipbuilding.pdf

<https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2222805&lang=2®=3>

<https://shipmin.gov.in/sites/default/files/Monthly%20Summary%20-%20Feburary%2C%202026.pdf>

اقوام متحدہ کی تجارت اور ترقی پر کانفرنس (UNCTAD)

<https://unctad.org/topic/transport-and-trade-logistics/review-of-maritime-transport>

<https://unctad.org/publication/review-maritime-transport-2025>

<https://unctad.org/news/shipping-data-unctad-releases-new-seaborne-trade-statistics>

اقتصادی تعاون اور ترقی کی تنظیم (OECD)

<https://survey.oecd.org/index.php?lang=en&r=survey%2Findex&sid=744293>

پی آئی بی آرکائیوز

<https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2297455®=48&lang=1>

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے یہاں کلک کریں

پی آئی بی ریسرچ

(ش ح - ع ا)

U.No. 6870